معاذ ہن سے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اچھا اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ مان بھی لیا جائے کہ مصحفی اپنے ہم عصروں میں سب سے بڑے شاعر تھے تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ وہ اردو کے سب سے بڑے شاعر اور محسن بھی تھے مصنف نے عہد مصحفی کے بعد کے شعراء کا بالکل ذکر نہیں کیا۔ معلوم نہیں کیوں؟ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جس زبان میں غالب۔ مومن۔ ذوق اور میر انیس و اقبال جیسے شعراء موجود ہوں اس زبان کا سب سے بڑا شاعر شیخ مصحفی کو قرار دینا صحتِ ذوق کی کوئی اچھی دلیل نہیں ہے۔

اللآلی از مولانا عبد الصمد صارم سیوہاروی تقطیع جیبی ضخامت ۳۰ صفحات کتابت و طباعت عمدہ قیمت ۴ر

فاضل مصنف عربی زبان کے اچھے ادیب ہیں۔ دو سال تک جامعہ ازہر مصر میں بھی تعلیم پا چکے ہیں انھوں نے اردو کے بعض اخلاقی اشعار کا انتخاب کر کے ان کو عربی زبان کا جامہ پہنایا ہے۔ یہ کتابچہ انھیں اشعار کا مجموعہ ہے۔ ترجمہ اچھا اور شستہ و صاف ہے۔ مگر جیسا کہ خود مصنف نے لکھا ہے "شعر کا شعر میں ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے بعض اشعار کا صرف مفہوم ادا کر دیا گیا ہے۔ تاہم فاضل مترجم کی کوشش سزاوار تحسین و آفرین ہے۔

سچی کہانیاں از پریم پجاری تقطیع خورد ضخامت ۲۷۲ صفحات طباعت و کتابت متوسط قیمت مجلد تین روپے پتہ:- کتب خانہ علم و ادب اردو بازار جامع مسجد دہلی۔

یہ ان کہانیوں کا مجموعہ ہے جو ڈاکٹر عندلیب شادانی کئی سال تک پریم پجاری کے فرضی نام سے رسالہ ساقی دہلی میں لکھتے رہے ہیں مصنف نے دیباچہ میں لکھا ہے کہ یہ کہانیاں محض خیالی افسانے نہیں ہیں بلکہ وہ سچے واقعات ہیں جو ان کو یا ان کے احباب میں سے کسی کو زندگی میں کبھی نہ کبھی ایک دفعہ پیش آئے ہیں اسی وجہ سے ان کہانیوں کا نام "سچی کہانیاں" رکھا گیا ہے۔ ہم نے یہ کہانیاں سب پڑھی ہیں۔ ایک عام مقولہ ہے کہ زندگی میں ہر شخص کو ایک نہ ایک واقعہ ایسا ضرور پیش آتا ہے جس کی مثال بہترین افسانوں میں بھی نہیں مل سکتی۔ اس مجموعہ میں جو کہانیاں شامل ہیں وہ تقریباً اسی قسم کے واقعات معلوم ہوتی ہیں۔ مصنف کی زبان اور انداز بیان میں بڑی بیساختگی اور شستگی ہے۔